الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

1

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ۔ لاہور

الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

1

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
شبیر برادرز اردو بازار ○ لاہور

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمانوں میں سے کون شخص ... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔

... لِاِخبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ لُزُومِ الرِّيَاضَةِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى اَعْمَالِ السِّرِّ

اس روایت کا تذکرہ جس کے مطابق آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنے پوشیدہ اعمال میں ریاضت اور ان پر باقاعدگی کو لازم اختیار کرے

401 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ بِالْاُبُلَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الجوزاء عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(متنِ حدیث): اَنَّهُ قَالَ كَانَتْ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لِاَنْ لَا يَرَاهَا وَيَسْتَاْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَكَانَ اِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِي شَاْنِهَا (وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِينَ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک انتہائی خوب صورت عورت نماز ادا کیا کرتی تھی' تو حاضرین میں سے بعض لوگ پہلی صف میں کھڑے ہوا کرتے تھے تاکہ وہ اسے نہ دیکھ سکیں اور بعض حضرات پچھلی صف میں کھڑے ہوا کرتے تھے تاکہ جب رکوع میں جائیں' تو اپنی بغل کے نیچے سے اسے دیکھ لیں۔

تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی:

''اور ہم تم میں سے آگے ہونے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے ہونے والوں کو بھی جانتے ہیں''۔

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ اَنْ تحفظ مِنْ تَحَفُّظِ اَحْوَالِهِ فِي اَوْقَاتِ السِّرِّ .

اس روایت کا تذکرہ جس کے مطابق آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ پوشیدہ اوقات میں اپنے احوال کی

400- إسناده صحيح على شرط مسلم . . وأخرجه مسلم 40 في الإيمان: باب بيان تفاضل الإسلام . وأخرجه أحمد 2/187 عن حسن بن موسى . وأخرجه ابن أبي شيبة 9/64، 65 من طريق شعبة، وأحمد 2/191 من طريق المسعودى . وفي الباب عن أبي موسى الأشعرى عند البخارى 11 في الإيمان: باب أى الإسلام أفضل، ومسلم 42 ، وابن مندة 307 ، والبغوى في شرح السُّنة 13 وعن جابر عند ابن أبي شيبة 9/64، والطيالسى 1777 ، وأحمد 3/154و 372، ومسلم 41 ، والبغوى 15 . وعن فضالة بن عبيد عند أحمد 6/21، وابن مندة 315 ، والبغوى 14 . وعن عمير بن قتادة عند أبي نعيم في الحلية .3/357

401- إسناده حسن، من أجل عمرو بن مالك -فإنه صدوق له أوهام، وباقي رجاله على شرط مسلم . وأخرجه الطيالسى 2712 ، ومن طريقه البيهقي في السُّنن 3/98 . وأخرجه أحمد 1/305 عن سريج، والترمذى 3122 في التفسير: باب ومن سورة الحجر، والنسائي 2/118 في الإمامة: باب المنفرد خلف الصف، وابن ماجة 1046 في الإقامة: باب الخشوع في الصلاة، والحاكم 2/353، والبيهقى 3/98 .

حفاظت کرے

402- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(متن حدیث): اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ يُكَفِّرُ الْخَطَايَا وَيَزِيْدُ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ اَوِ الطُّهُوْرِ فِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلٰى هٰذَا الْمَسْجِدِ وَالصَّلَاةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ، وَمَا مِنْ اَحَدٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ مُتَطَهِّرًا حَتّٰى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوْ مَعَ الْاِمَامِ ثُمَّ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الَّتِي بَعْدَهَا اِلَّا قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ.

فَاِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاعْدِلُوْا صُفُوفَكُمْ وَسُدُّوا الْفُرَجَ فَاِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ فَكَبِّرُوْا فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِي وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ.

يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فاحفظن أبصاركن من عورات الرجال

فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ مَا يعني بذلك قال ضيق الأزر. (3: 66)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"کیا میں تمہاری رہنمائی ایسی چیز کی طرف کروں؟ جو گناہوں کوختم کردیتی ہے۔لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، یارسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب طبیعت آمادہ نہ ہو،اس وقت اچھی طرح وضوکرنا (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کوشک ہے کہ لفظ وضو استعمال ہوا ہے یا طہارت استعمال ہوا ہے) اوراس مسجد کی طرف زیادہ چل کرآنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا جوبھی شخص اچھی طرح وضوکرکے اپنے گھر سے نکل کر مسجد تک آتا ہے اور مسلمانوں کے ساتھ (راوی کو یہ شک ہے شاید) امام کی اقتداء میں نماز ادا کرتا ہے اور پھر وہ اس سے بعد والی نماز کا انتظار کرتا ہے، تو فرشتے یہ کہتے ہیں: اے اللہ! تو اس کی مغفرت کردے۔اے اللہ! تو اس پر رحم کر۔

جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو،تو اپنی صفوں کوسیدھا کرلو اور درمیان میں خالی جگہ کو پر کردو جب امام تکبیر کہے، تو تم بھی تکبیر کہو، کیونکہ میں تم لوگوں کو اپنے پیچھے بھی دیکھ لیتا ہوں جب امام سمع اللّٰه لمن حمده کہے، تو تم ربنا لك الحمد کہو۔

402- إسناده صحيح على شرط البخاري، محمد بن عبد الرحيم من رجال البخاري، ومن فوقه من رجال الشيخين. وأخرجه ابن خزيمة 177 و 357، والحاكم 1/191، 192 . وأخرجه أحمد 3/3، وابن خزيمة 117 والبيهقي في السُّنن 2/16 .

مردوں کی سب سے زیادہ بہتر صف آگے والی ہے اور مردوں کی کم بہتر صف سب سے پیچھے والی ہے اور خواتین کی سب سے بہتر صف سب سے پیچھے والی ہے اور سب سے کم بہتر صف سب سے آگے والی ہے۔

اے خواتین کے گروہ! جب مرد سجدے میں جائیں تو تم لوگ مردوں کی شرم گاہ کے حوالے سے اپنی نگاہوں کی حفاظت کرو"۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن ابوبکر سے دریافت کیا: اس سے مراد کیا ہے؟ (یعنی اس حکم کی وجہ کیا ہے) تو انہوں نے فرمایا: کیونکہ ان کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ ارْتِكَابِ الْمَرْءِ مَا يَكْرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلا مِنْهُ فِي الْخَلاءِ كَمَا قَدْ لَا يَرْتَكِبُ مِثْلَهُ فِي الْمَلاءِ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ' آدمی خلوت میں ایسے عمل کا ارتکاب کرے' جسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا بالکل اسی طرح جس طرح آدمی اس جیسا عمل لوگوں کی موجودگی میں نہیں کرسکتا

403 (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتُرَ مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(متن حدیث): مَا كَرِهَ اللّٰهُ مِنْكَ شَيْئًا فَلَا تَفْعَلْهُ اِذَا خَلَوْتَ . (3:2)

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ کو تمہاری طرف سے جو بات پسند نہیں ہے تم اسے تنہائی میں بھی نہ کرو"۔

ذِكْرُ نَفْيِ وُجُوْدِ الثَّوَابِ عَلَى الْاَعْمَالِ فِي الْعُقْبٰى لِمَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ فِيْ عَمَلِهٖ

جو شخص اپنے عمل میں کسی اور کو اللہ کا شریک ٹھہرائے اس شخص کو آخرت میں اس کا ثواب ملنے کی نفی کا تذکرہ

404 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ فَضَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

(متن حدیث): اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَنْ كَانَ اَشْرَكَ فِيْ عَمَلِهٖ لِلّٰهِ اَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ أغنى الشركاء عن الشرك . (109:2)

403– إسناده ضعيف، مؤمل بن إسماعيل سيء الحفظ، وأورده السيوطي في"الجامع الكبير : ونسبه إلى ابن حبان والباوردي، ورمز له بالضعيف.